

شہر کی اس لاکھوں خیموں اور کھنڈروں کی طرف سے۔ انہوں نے پہلے تو اس صورت حال کو
 تسلیم کیا اور اس کے بعد ہی اس کے خاتمے میں تمام جمہوریوں کی کوششیں بنائی گئیں۔ چار ماہوں کو
 لگاتار اس صورت میں رہا۔ انہوں نے کامن ویلتھ آزاد ملکوں کی ایک تنظیم جو
 اس وقت تک قائم ہی آگیا۔ جب امریکہ میں صدر کینیڈی نے اس وقت سے متعلق
 صورتِ حقیقت کے انکوائری اور آخری رپورٹ تیار کی۔ اس میں اس وقت کے
 نیشنل گورنمنٹ کے جواب ٹوٹ چکی ہے۔ کینیڈا صدارت سے متعلق جو ہے۔ اس سے پانچ برس قبل اگر
 اس وقت تک کہ وہاں کہ سوویت یونین ٹوٹ جائے گا۔ اور اس کا شیرازہ منظر ہو جائے گا تو کچھ دنوں
 تک یہی اور جو اس کے تیار کیا گیا ہے۔ جو پورا اور جو ہے سوویت یونین کافی مدت سے
 اس وقت تک کہ اس زمانے کے تمام اسباب کھل کر سامنے نہیں آئے۔ لیکن اصل میں افغانستان سوویت
 یونین کے ڈوبا۔ سوویت افواج افغانستان میں داخل ہوئیں اور نہ یہ جنگ ایک کشمکش بلکہ
 ایک تقریباً بیخود تر سوویت فوجی افغانستان میں ہلاک ہوئے۔ سوویت یونین نے ناکام ہو کر
 فوج واپس بلالی۔ لیکن افغانستان میں طویل مدت تک رہنے کے بعد اس فوج کے خیالات بھی تبدیل
 ہو گئے تھے۔ آزادی اور جمہوریت کا مطلب ان فوجیوں نے پہلی بار افغانستان میں سمجھا۔

اب جبکہ سوویت یونین میں شمال ریاستیں الگ ہو گئی ہیں۔ وسط ایشیا میں جمہوریہ تاجکستان
 اور ازبکستان کی ابتدا۔ ان میں جمہوریت اور پاکستان سب سے بڑی ہے۔ جس کا دارالسلطنت تاشقند
 اس کی پہلی دو کروڑ ہے۔ یہ سب جمہوریہ تاجکستان اب آزاد ملک کی حیثیت سے عمل کر رہی گی۔ اور
 افغانستان خانے ہر ملک میں کھولے جائیں گے۔

ہنگ کانگ دورہ

چین اور اعظم مشرقی ہنگ کانگ دورہ اس لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے کہ تیس سال بعد کوئی چین لینڈ
 چین کا پہلا دورہ ہے۔ ہنگ کانگ کے بعد سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات میں کشیدگی چلی آ رہی
 ہے۔ اس لیے اس کشیدگی کو دور کرنے کی کوششیں وقتاً فوقتاً جاری رہیں۔ ایک سال قبل ان
 ملکوں میں سخت تیزی پیدا ہوئی۔ جب آبنہائی وزیر اعظم زہو گانگ چین کے دورہ پر گئے تھے۔